



HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Stated Questions and Answers	2015 2017
Unstated Questions and Answers	2057 2060
Business of the House	2060 2061
L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (Shri Apchalnagar Sahab) of 1919 I (Passed)	2061 2079
L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyderabad (Referred to Select Committee)	2079 2080
L A Bill No XX of 1952 a Bill for making provision for proper Housing of Labour (Passed)	2080 2108
Business of the House	2108

Price Eight Annas

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

MONDAY 21ST JULY 1952

[Twenty third day of the Second Session]

The House met at Two of the Clock

(Mr Speaker in the Chair)

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us proceed to the questions

Road between Kalamb and Dholu

*886 Shri Achyut Rao Yogiraj (Kallam) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a road between Kalamb and Dholu in Osmanabad district is under construction since three years ?

2 What are the reasons for the delay in its completion ?

3 Whether the Government have paid compensation to the persons whose lands were acquired for this road ?

مسٹر فار پبلک ورکس (مری مہاشی وار جگ) سوال ہے کہ کیا واقعہ ہے کہ کلہا اور دھولسی جاگ جان ااد میں سڑک بنی حال ہے مگر تعمیر اس مقام کا ام محکمہ تعمیرات میں دھوکے میں کلہ دھوکے سڑک کا کام سے ۱۹۴۹ ع میں شروع کیا گیا تھا جو محکمہ معاشی سرکس تھا محکمہ کے حالات موقوف ہوئے کے بعد جان کا کام رول دنا گیا سرورزی سے ۱۹۵۰ ع سے کام نامکمل ہے اور میں بورڈ (Tamm Board) کی طرف سے میں مہاشی نہ کہے جانے کی وجہ سے کام پورا نہیں ہوا جس وجہ سے کہ میں کام کی مکمل میں تاخیر ہوئی

دوسرا سوال ہے کہ کیا گورنمنٹ نے ان اشخاص کو جسکی زمین لگی بھی معاوضہ دیا ہے ؟ انہی معاوضہ میں دنا گیا معاوضہ کے مجھے مار ہوئے ہیں ۴ کارروائی سرورسہ مال اور تعمیرات کے دوسرا ملے ہوئے ہے کارروائی کساجی ہے ۔ سرورزی مواد مل جانے تو نہ مجھے مار ہوا جسکے ۔

مری وینو اس راڈ پٹل (ر لہ) ۔ امار کہے عرصہ میں معاوضہ دنا جانگا ۔

1 Whether any complaints were received by the Government against the Executive Engineer of Osmanabad district?

2 If so what action has been taken in the matter ?

شری مہدی وارھگ سول ۴۷ کے کہ کیا اگر تکسو اصر صلح میں اناد کے
حلاب کوئی سکاح وصول ہوئی ہیں اور اگر وصول ہوئی ہیں تو کیا کارروائی کی گئی؟
جواب ۴۷ کے سکاح وصول ہوئی ہیں عصباب کا حکم دیا گیا ہے عصباب جاری ہیں

سری ادھورائٹل کال ن ہیں کے ناس عصباب ہو رہی ہے حکمے حلاب درجواب
سہی ہوئی ہیں تاکوں دوسرا حارہ کار اصر کا گیا ہے ؟

سری مہدی وارھگ انکے پاس کارروائی کیسے بھیجی جائیگی سرسڈنگ
اصر کارروائی کر رہے ہیں

Allotment of Zinc Sheets

*898 Shri Bhagwanrao Boralkar (Basmath General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 How many zinc sheets have been allotted to the Parbhani district and to the different taluqs therein in 1952 ?

2 Whether the stock of the zinc sheets allotted to Parbhani district is found sufficient to meet the demands of the district ?

سری مہدی وارھگ جواب نہ ہے کہ ۲۳ ٹن بالٹاؤ سس ہیں میں ۶ ٹن
گالوانائزڈ (Galvanised) اور ۷ ٹن کالے تھے اور حکم تعداد عصباب ۱۸۵
ہوئی ہے صلح برہمی کے لئے اور مولاد کے دیواروں کی اسو میں ایسی کو حوزی ہے حوالہ سے
۱۰۲ ع تک دے گئے ڈپارٹمنٹ کو نہ معلوم ہیں کہ کسے معلوم میں کسے سس
دے گئے ہیں دوسرا سول نہ ہے کہ رنگ سس کا حوالہ دیا گیا ہے کیا و پرہمی
صلح لئے کافی ہے اسکے جواب ہے کہ ۴ ٹن ہیں معلوم لیکن اسکی عصباب صلح کے
کلکٹر سے حاصل ہو سکی ہیں اس سلسلہ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ عصباب حوزہ ہوئی
ہے وہ مانگ سے کم پائی گئی -

سری اسب رائی (بالکٹلہ) کیا آئرنل مسر ۴ پلازیکے ہیں نہ صلح میں نہ
رنگ سس کس طرح عصباب کئے جاتے ہیں ؟

شری مہدی وارھگ - صلح کے کلکٹر کو نام عصباب کرے ہیں اور انکی اند دکتے
ایک کسی ہوئی ہے

سری تھوگوان رائ ورائٹر کیا اس کسی کے ارکان سرکاری ہوئے ہیں یا ع
سرکاری ؟

سری مہدی وارھگ دونوں ہوئے ہیں

2048 21st July 1952 Started Questions and Answers

سری بھنگ راڈ (۲۰) کا ٹرنل بسوس سے وابستہ ہیں کہ حاکم سے
سولی۔ لالہ مر دھوں مگر ماراویں لالہ مارکسٹ سے برا ہے۔ اے میں

سری مہدی وارحنگ دو کوئے میں ایک چرکلے اور دوسرے زرعی کاموں
کیلے رواج کیلے ہو کوئی دیا جانا ہے حاکم کے دعوے سم کا جانا ہے میں
کوئی کی سم کلکٹر صاحب کسی کے دعوے کرتے ہیں اگر کسی کوئے میں کمی ہوو
ایک کوئے سے دو بے کوئے میں بطور تبادلہ سہلی کھان ہے

سری ہرے من (گگائی) کا کوئی صلح واری ہونا ہے یا نفعہ واری ؟

سری مہدی وارحنگ ٹوبا صلح واری ہونا ہے

سری بھنگ راڈ میں والہ بھاکہ لالہ مارکسٹ کیلے یہ کہاں ہے
میں

سری مہدی وارحنگ نہ کھلا ہوا وار ہے کہ کھنکے میں جہاں کسی دے کے دگس
آئے ہیں وہی لالہ مارکسٹ ہوں ہے جب جہاں سری مسی نہ ب لائے بھیہ تو میں
نے لے لیا کہا بھاکہ ہم کو ہو کوئی میں ملنا مگر کسی واگس اس طرح آئے ہیں تو
نے سارے میں دریافت کرنے کا وعدہ کیا تھا

سری بھنگ راڈ کا گورنٹ اسکی مگر میں کری ؟

سری مہدی وارحنگ لالہ مارکسٹ کی گراں کرنا مشکل ہے حکمہ اسکا سلسلہ
کلکٹ سے شروع ہوا ہے

سری ونکٹیشور راڈ (مڈل) کا ریلوے اسٹیشن راہیں روکا میں حاکم ؟

سری مہدی وارحنگ - اگر ایون اسٹانسل کٹرول کے علم میں نہ اب جائے
تو اسکو روک لیا جانا ہے ۔

سری گوپال مناسری شکر راڈ دو (مڈھول) کا صرف کلکٹ سے سس آئے کی
وجہ سے لالہ مارکسٹ ہوں ہے ؟

سری مہدی وارحنگ اسکا جواب مشکل ہے لالہ مارکسٹ ہو ہوں ہیں
لوٹے کی زیادہ اور رنگ سس کی کم

سری ام پھا (سرپور) لالہ مارکسٹ کو روکے کیلے گورنٹ کا نہ ہر
سویج رہی ہے ؟

سری مہدی وارحنگ اگر گورنٹ کے علم میں نہ اب اے کہ ان مال لالہ
مارکسٹ کا ہے تو اسے ضبط کر لیا جانا ہے

سری لماسی مکاسی (محلے گاؤں) حاکم کیسے میں صفا کرتے گئے ہیں ؟

شری مہدی وارچنگ میں ایسب فیکس وہی لاسکا ۱۱ ۷ کہہ سکا
ہوں کہ جی ہاں (Pipes) لے رہے ہیں صط کرنا گاہے

شری بھگوان راؤ وراچنگ پورا ٹاؤن میں حوالہ مارکنگ ہو رہی ہے اس کے
بارے میں ایسب (Information) بھی دنا گاہے لکھ کر انک (Action)
میں لانا گاہے

شری مہدی وارچنگ لوہے فولاد اور رنگ سس کی وہ م ناں ہے عمل جی
دی جانے اور صلج میں کلکٹر قسم کا کام احام دے گاہے اسلئے یہ سوال کلکٹر سلفہ
ہے ہونا چاہیے ۔

شری وشواس راڈھیل جو کسی مای جی ہے اسکے کیا اصول ہیں ؟ کیا اس میں
ہلال مارکنگ کے والے بھی لے جانے کا امکان ہے ؟

شری مہدی وارچنگ ۔ اسکاٹ کے سعلق جواب دنا میرے امکان میں ہیں
لکھ نہ ضرور ہے کہ کمی اسباب کی بگڑی کر دی ہوگی کہ ہلال مارکنگ ہو

شری جی ۔ راجہ رام (اورور) حوالہ صط ہونا ہے کیا گورنمنٹ اسکاٹ ورن
(Disposal) کر دی ہے یا پھر فاس (Fine) کرنے کے بعد اسکو واپس کر دنا چاہا ہے ؟

شری مہدی وارچنگ ۔ حوالہ رول لانا چاہا ہے نہ گورنمنٹ کے شعبہ میں آچا
ہے اور پھر واپس میں کیا چاہا ۔

شری کے بی رمپہ راڈ (ملندو ۔ عام) اب تک عریانی طور پر سفل
کرنے والے کسی لوگوں کو سرا دنگی ؟

شری مہدی وارچنگ ۔ اسکے سعلق میں ضرور دیا کر کے جواب دونا ۔

Shrs M S Rajalingam (Warangal) As much of the black
marketing is due to the defects in the zinc sheets which are
imported here, is it not advisable that the Government should
control the defective zinc sheets also ?

شری مہدی وارچنگ ۔ اسکے سعلق مجھے علم نہیں ۔ جب ۷ محسوس کیا جائے
کہ کٹروں کی ضرورت ہیں ہے تو اسکو عام طور پر مجھے کی اجازت دی جائیگی ۔

Members of Planning Board

*584 *Shrs G Hanumanth Rao* Will the hon
Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Plan
ning be pleased to state —

1 What are the principles which govern the selection of
non official members for nomination to the Planning Board?

2. Whether it is a fact that a person who was deemed unfit for membership by the previous Chief Minister has since been included as the Member of the Planning Board?

Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning: (Shri V. B. Raju.)

1. The principles governing the selection of public men for nomination to the Planning Board are their interest in public affairs and knowledge in economic matters.

2. It is not a fact.

شرعی حی - راحہ وام - ملایا گئے کہ اکامک حاطے والوں کو لیا گیا ہے - کیا آپ داسکتے ہیں ان لوگوں کا اشتہار کیا ہے ؟

(శ్రీ) శ్రీ. వామనమర్త్యములు:—

ಈ ಕುರಿತು ನಿಮ್ಮ ಅಭಿಪ್ರಾಯವೇನು? ಈ ಕುರಿತು ನಿಮ್ಮ ಅಭಿಪ್ರಾಯವೇನು?

శ్రీ వి. శి. శాస్త్రి—

పాఠశాలకు గోడపేజీకి చాటుకొర్రు.

Shri V.B. Raju : There is no standard fixed.

Mr. Speaker: It is a matter of opinion.

شرعی، وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ (اہا گواہ) جو ہلایک بورڈ نامے (Nominate) کیا گیا ہے کیا سٹرکٹ وائر اسکر نام حاصل کر ہیں۔

Shri V. B. Raja : There is no district wise nomination but I can give the names of the Members.

Shri V.D. Deshpande : Yes, I want the names of the Members.

Shri V.B. Rao : They are :—

1. Shri M. Narsing Rao.
2. „ Raghottam Reddy.
3. „ K. Venkata Rama Rao.
4. „ V. Rajeswara Rao.
5. „ Venkatarao Naldrug.
6. „ Shankar Rao Ekheli.
7. „ A. K. Wachmare.

- 8 Shri Gulabchand Nagori
 9 „ Baburao Deshpande
 10 „ B A Patil
 11 „ Pannalal Pitta
 12 „ Qamar Tyabji
 13 „ Laxmi Narsu
 14 „ Sudha Nauk
 15 „ Itaha
 16 „ K P R Menon
 17 „ J H Subbiah (and three more names
 have been added, viz.,)
 18 Prof S K Iyengar
 19 Shri K Vaidyanathan
 20 „ D T Rao

شری استریڈی کا آرسل بسٹر حائے ہیں کہ مبلغ عام آباد کے لاکھ
 بورڈ میں اسے لوگوں کو رہ رہیں کا موقع دیا گیا ہے جو انکس میں ہار گئے
 ہیں ؟

Shri V B Rayu That is not a Planning Board It is
 District Planning Committee

شری قاشا مائی وا گھمارے (وہانور) اس لاکھ ورڈ میں کسی پہلا کو
 کہوں ہیں لیا گیا ؟

شری وی بی - راجو - "کہوں ہیں لیا گیا" اسکا جواب ہیں ہے

شری وی بی - راجو - لایا گیا ہے۔ کیا حکومت اسکو سامت ہیں سمجھی کہ لاکھ
 بورڈ کے ساتھ انٹرستڈ پارٹیز (Interested Parties) کو ایسوسی اٹ
 (Associate) کیا جائے ؟

Shri V B Rayu This is a Board that was constituted on
 9th December, 1950

شری جی راجو رام - اس معیشتوں کا پیش کے کہے لوگ ہیں ؟
 شری وی بی - راجو - اس کا حساب ہیں ہے۔

Shri G Rajaram Is there any possibility of the revision
 of the Members of the Board ?

2052 21st July, 1952. Starred Questions and Answers

Shri V. B. Raju : It will be considered.

Shri M. Buchiah : Are there any labour representatives in the Board ?

Shri V. B. Raju : It is not a Labour Advisory Board

شری لکھن گولڈ (آمدن-عام) - نہ کہتے رہا کرتے ہیں ؟

Shri V. B. Raju : No time is fixed in the Rules, but it is being considered whether the Board should be reconstituted.

శ్రీ పి.వి. రామకృష్ణ—(గవర్నర్)

అయితే ఈ బోర్డు (Board) కోసం ముందుగానే ఒక బేసిస్ (Basis) ఏర్పాటు చేయాలి ?

శ్రీ పి.వి. రామకృష్ణ—

అది ముందుగానే తీర్చి

شری بھگوت رائے گاڑھے (عضو) اسی کمیشن کی شکل کے اصول ہیں ؟

ممبر اسپیکر - اس کا جواب دیا جا چکا ہے -

Missing Projector

*551. *Shri M. S. Rajalingam* : Will the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to State :—

1. Whether it is a fact that a 16 mm. projector belonging to the Information Department is missing for the last two years ?

2. If so, who is the person responsible for the same ?

3. What action has been taken or is proposed to be taken by the Government in this connection ?

Shri V. B. Raju : 1. Yes.

2 & 3. Departmental enquiry to fix the responsibility for the loss of this Government property is in progress. If, as a result of this enquiry, any officer or officers of the Department are held responsible, the question of recovering the cost of the article will be considered.

Shri M. S. Rajalingam : May I know the name of the person who was in charge of the instrument when it disappeared ?

Shri V B Raju The whole matter is under enquiry and it is not advisable in public interest to reveal the name

سری لکسمی واس گروال کا صرف کوئی (Inquiry) کے لئے
دوس ہو گئے ؟

سری وی بی راجو روپ کے = کاروائی دو را کوئی کے ہے، جی کی

Shri M S Rajalingam Does the Government feel that it is not worthwhile revealing the name of the person who was in charge of the instrument ?

Shri Raju I said that in public interest it was not advisable to reveal the name

سری کے مل رہمہاں رائل کواہری کب ہم ہو جائی ؟
سری وی بی راجو جا ہی ہم ہو سکی

Shri V D Deshpande What is the date of the missing of the instrument ?

Shri V B Raju I think it is in February 1949

سری لکسمی واس گروال کا مہا کا ہا و ؟
سری وی بی راجو اس کا امرس ہے
شری وی ڈی دیشپانڈے دو مار اکوائی کے لئے کب ہو جی گی ؟

Shri V B Raju A month ago

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Bonus Equalisation Fund

*552 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

Whether there is any proposal before the Government to compulsorily have a Bonus Equalisation Fund for the labourers in the various Industrial concerns of the State just as the Dividend Equalisation Fund to the Share holders ?

Shri V B Raju No such proposal is at present under consideration of the Government

Shri M S Rajalingam Is there any alternative suggestion to this ?

Shri V B Raju The alternative suggestion is that the bonus for the workers can be secured through the awards of the Tribunals and the hon Member will know after enquiry that the psychology of the workers is not to wait for delayed payment of bonus or Bonus Equalisation Fund

Shri M S Rayalingam Is it not true that if this principle is accepted the workers will be in a position to get the money immediately?

Shri V B Raju I have already said about it. The hon Member has not properly appreciated the psychology of the workers. They will not like any delayed payment of bonus.

Shri M S Rayalingam May I know whether the hon Minister is in agreement with the principle?

Shri V B Raju I am in agreement with the principle of payment of bonus but not of creating Bonus Equalisation Fund.

Shri M S Rayalingam Is there any proposal before the Government to earmark a certain percentage of the profits as bonus to the workers?

Shri V B Raju I have already stated that the Tribunals are there and whenever there are profits the Tribunals are awarding a certain portion of the profits to be paid as bonus to the workers.

شری وی ڈی دنسپائڈے کا (Dividend Equalisation Fund) کے معنی یہ ہیں کہ جس مال کاں سامع ہوگا وہ وہ سے ڈوڈنہ دیے گئے ہوں۔
۴ مدالک رکھا جاتا ہے ؟

شری وی ڈی دنسپائڈے کا (Dividend Equalisation Fund) کے معنی یہ ہیں کہ جس مال کاں سامع ہوگا وہ وہ سے ڈوڈنہ دیے گئے ہوں۔
۴ مدالک رکھا جاتا ہے ؟

شری وی ڈی دنسپائڈے کا (Dividend Equalisation Fund) کے معنی یہ ہیں کہ جس مال کاں سامع ہوگا وہ وہ سے ڈوڈنہ دیے گئے ہوں۔
۴ مدالک رکھا جاتا ہے ؟

Shri V B Raju If the workers are prepared to deposit a portion of their wages for Dividend Equalisation Fund the Government will have no objection.

سری وی ڈی دھساندے کا جواب ہے جس طرح وہب رکھ جانا ہے اس طرح اس کے لیے ہی رکھا جائیگا *

Mr. Speaker It is becoming more and more argumentative

Shri V B Raju The hon Member means that over and above the bonus that has been declared some more amount from the profits should be kept for Equalisation Fund. I think it is out of the purview of the question put.

Shri M S Rajalingam Just as in addition to the dividends that are given a portion of the profit goes to the Dividend Equalisation Fund similarly a portion of the profits should be given to Bonus Equalisation Fund in addition to what is given as bonus.

Shri V B Raju When there is no law for paying of bonus itself the question of any law pertaining to Bonus Equalisation Fund can not arise.

Labour Courts

*558 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

Whether there is any proposal before the Government to immediately constitute Labour Courts of the type mentioned in the Indian Trade Union Act?

Shri V B Raju The sections relating to the constituting in the Labour Courts in the Indian Trade Union Act have not yet been enforced and therefore the question of appointment of Labour Courts under the said Act does not arise.

Shri M S Rajalingam May I know the reasons for the delay in enforcing those Sections?

Shri V B Raju The delay is not with the State Government.

Shri M S Rajalingam Will the Government expedite the matter?

Shri V B Raju This Government has no powers for expediting such matters.

Shri M S Rajalingam Is the Indian Trade Unions Act fully applicable to the various concerns in which lock outs are concerned?

Shri V B Rayu Does the hon Member mean the Industrial Disputes Act?

Shri M S Rajalingam Yes

Shri V B Rayu There are sufficient provisions in the Industrial Disputes Act to prevent strikes and lock outs

شری وی ڈی دسپانڈے : ہاں، کارہاؤں کو جس کنٹرول کا (۱) صاحبان کے اکو و دھوہاں و حکومت کے احکامات کے تحت ہے ؟

Shri V B Rayu The answer to this question can be given by the hon Minister for Industries in a more detailed manner

Unstarred Questions and Answers

Failure of Electricity in Aurangabad

98 **Shri Govind Rao Gokhad** (Pulhan Gangapur Reserved) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 Whether the Government are aware that the electricity fails frequently during nights in Aurangabad town causing great inconvenience to the public ?

2 If so, what are the reasons for such frequent failures ?

3 What steps do the Government intend taking in the matter ?

Shri Mohd Nawaz Jung 1 Yes

2 These frequent electricity failures are caused by the break downs of Generating Sets at Aurangabad Power House that have been worn out with the passage of time. As these break downs occur suddenly it is not possible to notify the public in advance

3 To improve the position of electricity supply at Aurangabad, the Govt have taken the following steps —

(1) A generating set of 293 K W that was ordered for Gulbarga has been directed to Aurangabad and will be

2058 21st July 1952 *Unstarred Questions and Answers*
erected there as soon as all the component parts have been received

(ii) An estimate for the purchase of one more generating set of 575 K.W. has been submitted to Government and is under their consideration

Hydro Electric Chief Engineer

97 *Sri L. R. Ganeshmal* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

1 Credentials of the present Adviser and Hydro Electric Chief Engineer

2 The date and the terms of his appointment?

3 Is it a fact that he was appointed to train Hyderabad in Hydro Electric work?

4 If so how many technicians have been trained by him since his appointment?

5 Is it a fact that he was entrusted with Nizam's Hydro Electric Works? If so what work has been done?

6 Is it a fact that he has been refused Associate Membership of Institute of Engineers India for want of adequate qualifications?

7 Is there any other qualified man having better credentials than the present Hydro Electric Chief Engineer in the service of Hyderabad Government?

8 If there is one why he is not entrusted with this work?

9 Date from which the services of the present Hydro Electric Chief Engineer have been extended? and the period of extension?

Sri Mehdi Namas Jung — 1 Associate (Civil School of Engineering Canterbury University College (1922) Asst Construction Engineer for the Monowai Hydro Electric Power Development in New Zealand Asst Construction Engineer for 8 years with M/S Armstrong Withworth Was Commissioned Officer during World Wars I and II (1914-18) and 1939-45) In charge of the Hydro Electric Department of M/S Cory Wright and Salmon Ltd one of the largest contracting firms in New Zealand 12 years as Dy Structural Designer in State Hydro Electric Designer (New Zealand) where he was responsible for foundations superstructure reinforced concrete designs provisions for generating and

Unstarred Question and Answers 21st July 1952 2059

hydraulic equipment of Power House and accessory works such as penstocks, intake gates and screens for the following Hydro Electric Projects —

Asapurna (extensions) from 24 000 KVA vertical generating sets under 185 feet head at 214 r.p.m.

Wastals five 17 000 KVA vertical generating sets under 70 feet head at 125 r.p.m.

Paspaura (Wailuomanni) two 22 200 KVA vertical generating sets under 360 feet head at 993 r.p.m.

Hyderabek One 28 00 KVA vertical generating set under 820 feet head at 300 r.p.m.

Travelled overseas for several years to Great Britain and to the Pacific Islands where he had considerable experience of tropical conditions and climate and of the differences in methods necessitated by cohe labour.

2 Date of appointment is 10th May 1947

Terms —

(i) Salary in I.G. Rs. Rs. 3 000 0 0 1 M

(ii) Motor Car Allowance at 0.5 Rs. 150/ 1 M and after the implementation of the Gowda Committee at Rs. 100/ 1 M

(iii) A furnished house provided free of rent

(iv) Voyage expenses to and fro New Zealand

(v) Exemption from payment of Income Tax

3 The services of Mr Webb were engaged by the Hyderabad Government primarily for the purpose of advising on the State Hydro Electric Schemes. While granting the latest extension in his service the Hyderabad Government however imposed a condition that Mr Webb should train a suitable Engineer who would take up Mr Webb's work after the latter's term of contract expires. In pursuance of this decision Shri M. Bhavnani has been deputed to work as S.D. Hydro to pick up work under Mr Webb.

4 Reply to (3) covers this also

5 Yes See Annexure I

6 Mr Webb has not applied for Associate Membership of Institute of Engineers (India)

7 No

8 Does not arise in view of reply to (7)

9 One years extension with effect from 10th May 1962

ANNEXURE I

Present position regarding Nizamsagar Works

(i) Construction of the Power House building is nearing completion. Tailrace excavation and lining is completed except for the junction with the irrigation channel. The Administrative block will be ready for full occupation by the end of August.

(ii) Reinforced concrete penstocks are 90% completed.

(iii) Intake Screens and Emergency Gates are being installed.

(iv) 80% of the Plant equipment has been delivered and is being transported to site.

(v) Plant erection has commenced.

(vi) Transmission line towers have been erected and the line will be ready for use by the end of September 1962.

(vii) Site for Hyderabad Sub Station has been selected and work is about to commence.

Business of the House

Mr. Speaker Let us proceed to the next business, namely the Second Reading of L.A. Bill No. XXIV of 1962 a Bill to Amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*श्री अचलनागर साहेब*) of 1912 I ask

میری وی ڈی دسٹائن ہے اس سے پہلے کہ ایک ریڈنگ ہوئی نہ کہنا
 چاہا ہوں نہ کل سے۔ مچواہس کی ہے کہ ہاؤس کے سامنے جو اس اے اے کے لیے
 ۶ اے دن پہلے بوس دھامے تاکہ گاں سوڑکا جاسکے کیونکہ روزانہ ایک دو لم
 پر غور کرنا پڑتا ہے اور نا سلسلہ ایک جہے سے حل رہا ہے اگر یہ ۶ دن میں
 اجلاس جم ہوو اچھا ہے ورنہ دو دن روز کی جھی دھامے مناسب ہے

مسٹر اسپیکر میں اس بوزس میں ہیں ہوں کہ طبعی طور پر کم سکول
 میں سمجھا ہوں نہ ۲۰ مارچ تک اجلاس جم ہو جائیگا اور اسکی کوئس کی جانگی
 کہ ۲۰ مارچ تک اجلاس جم ہو لکن ۶ ہاؤس کے کاروبار ورٹیکس برصہ ہوگا

میری وی ڈی دسٹائن ہے اگر بری میں اسکا اسورس دس کہ ہے اس
 میں سیکے اور ۲۰ مارچ کو کام جم ہو جائیگا و ہر جھی کی ضرورت نہیں ہوگی

Shri V B Raje: It all depends upon the co-operation the Treasury Bench has got from the Opposition.

Mr. Speaker: I want in assurance that no new Bill would be introduced (I whisper).

(PAUSE)

Mr. Speaker: The hon. Shri Jagannath Rao Chandanki

L A Bill No XXIV of 1952, a Bill to Amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagai Saheb) of 1912 I

The Minister for Law (Shri Jagannath Rao Chandanki)
Mr. Speaker: Sir, I beg to move

that I A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagai Saheb) of 1912 I shall be read a second time

سری وی ڈی چندپاٹے: میرا کمرس میں ہیں جہا کہ گردوارہ
لے سامنے میں ہاوس میں حوالہ انا ہے اسکے لیے اسی عہدہ کی جارہی ہے جسے
ناس نامہ ہے میں سائبر میں اسے میں ہاوس کے نامے ریکرڈ سانا ہوں

(1) Request withhold Sikh Gurudwara Bill and refer
Nanded Collector's Report Regarding Sikh Opinion
— BABU KANAIYALAL SINGH

(2) 'Refer Universal State Sikh Demand before Shri
Ram Lal on fifteenth June prior Introduction Gurudwara Act

پہلے میں کہا گیا ہے کہ گردوارہ کی کو روٹ لیا جائے اور ناندی کے ہتھکڑ
کے نام سے حور روٹ اس سامنے میں آئی ہے اسکو ملحوظ رکھا جائے دوسرا نامہ
ڈاکٹر میں جو سکھ الٹ الٹ اب رہیں انہوں نے ہاوس کو روم لال صاحب
کے نام حور روٹ لیا ہے اسکی طرف سے دی جائے ان سے لیے ہیں کل دو
ٹینگرام میں برے نام لائے ہیں ان میں اس میں ہیں ڈیمانڈ کیا گیا ہے کہ اس
سامنے میں الٹ فرمائیں (Adult Franchise Basis) ہر سکھوں
کی رائے ملحوظ کی جائے اور اسکے لحاظ سے میں ہاوس کے نامے رکھا جائے آج
ہمارے سامنے ایسی کمیونٹی (Community) کے نامے میں لائے
ہے جسکی نمائندگی ہاوس میں ہو رہی ہے ہاوس میں کمیونٹی میں ہو

*I A Bill No XXXV of 1952
a Bill to amend the Sikh
Gurudwara Regulation
Nanded (also Aphelwagan
Saheli) of 1912*

کچھ صورتوں میں لکھی عام طور پر ایک ہی جگہ ہیں جہاں سے
ہوں وہ کہیں اور (controversial) جگہ سے جہاں سے
گناہا اس وقت ہی جگہ کی ہوگی اور اس سے جگہ ہی وہ لوگ جہاں سے
میں سے اس کی یہ جگہ معلوم کرنے کی کوئی نہ معلوم ہوگا کہ وہ
میں یہ بل جگہ سے اس وقت یہ سوال اٹھے پیدا ہوا تھا کہ جہاں سے
دیکھی کہیں اور اس وقت سے جگہ کی ہوگی جگہ ہی اسی صورت
میں اس وقت سے ان جگہ کی جگہ کی ہوگی۔ جس انکس کے بعد
نہ سنا پھر جگہ کی جگہ ہی جگہ ہی جگہ ہی جگہ ہی جگہ ہی
لو رٹولڈ (Circulate) کروا کر اس سے جگہ کی جگہ کی
کی جگہ سے معلوم کی جگہ سے اس طرح جگہ سے جگہ سے
جگہ کی جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے

Mr. Speaker I would like to invite your attention to the Statement of Objects & Reasons. A promise has already been held out, it is merely a temporary measure.

Shri Jagannath Rao Chandekar The hon. Member was not present yesterday when it was discussed for the first time. So he is under the

شری وی ڈی دسپانڈے اور لکھی جگہ سے جگہ سے جگہ سے
جگہ سے (Temporary Measures) جگہ سے جگہ سے جگہ سے
جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے
جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے

Mr. Speaker The present Bill is in the nature of an interim measure. It proposes to reconstitute the Central and Local Committees by giving wider representation to the Sikh Community and to place the administration of the Gurudwaras Nanded on an efficient basis. The Government is actively contemplating consultation with the Sikh Community as a whole in the matter of better administration of the Gurudwaras and to place before the House a fresh Bill providing for better administration of the Gurudwaras, Nanded.

شری وی ڈی دسپانڈے۔ بل میں جگہ سے جگہ سے جگہ سے
اس کے بارے میں جگہ سے جگہ سے جگہ سے

Shri Jagannath Rao Chandarkar Let the amendments be moved first then the result.

سری وی ڈی دھاندکار نے کہا کہ اس بل کے
لے پہلے ترمیمی پیش کر دیں گے
سری حکیم راؤ چندرکی نے کہا کہ اس بل کے
ول کے بعد ہی اس بل کو پیش کیا جائے گا

Mr. Speaker The question is

That the Bill No. XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1812 be read a second time

The Motion was adopted

Mr. Speaker Now we shall take up amendments

Shri B. R. Gangane (Nanded) Sir I beg to move

That the following hyphens letters and comma be inserted in paragraph (c) of sub section (1) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill after the words Khalsa Diwan namely —

c c Am

Mr. Speaker I think the hon. Member's intention is merely to specify the name correctly. Are there two Diwans?

Shri B. R. Gangane Sir there are two separate Diwans and there is much difference

Mr. Speaker Motion moved

That the following hyphens letters and comma, be inserted in paragraph (c) of sub section (1) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill after the words Khalsa Diwan namely —

c c c Am

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nizam General) Mr. Speaker Sir I beg to move —

That paragraph (f) be omitted in sub section (1) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Mr Speaker Motion moved

That paragraph (f) be omitted in sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Shri Gopide Ganga Reddy Mr Speaker Sir, I beg to move

(a) That the words and (f) be omitted in lines 1 and 2 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

(b) That the following words be substituted for the words nominated by Government in line 2 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely —

elected

Mr Speaker Motion moved

(a) That the words and (f) be omitted in lines 1 and 2 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

(b) That the following words be substituted for the words nominated by Government in line 2 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely —

elected "

Shri B R Gangave Mr Speaker Sir, I beg to move

That for the figure and words '3 years', 'one year' be substituted in line 8 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

Mr Speaker Motion moved

" That for the figure and words '3 years', 'one year' be substituted in line 8 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

Shri Gopide Ganga Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That 'elected' be substituted for the word 'nominated' in line 1 of sub section (8) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Mr. Speaker: Motion moved

That elected be substituted in the word nominated in line 3 of sub section (3) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Shri B. R. Ganjani: Mr. Speaker Sir I beg to move

That the following words be substituted for the figure and word 3 years in line 3 of sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

One year

Mr. Speaker: Motion moved

That the following words be substituted for the figure and word 3 years in line 3 of sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

One year

Shri Gopals Ganga Kiddy: Mr. Speaker Sir I beg to move

That the following be inserted as sub section (5) after sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

(5) When the office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

Mr. Speaker: Motion moved

That the following be inserted as sub section (5) after sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

(5) When the office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

Mr. Speaker: Now let us have general discussion *Shri B. R. Ganjani*

ہے کہ سرکاری ڈاکٹر دل ایرس سے بھی ایک ممبر کا انتخاب کیا جا رہا ہے اور تمام حذرات
اسٹیشن سے دو ممبرس لئے جا رہے ہیں۔ مدراس اور ممبئی سے بھی اس طرح ایک ممبر کو لیا
جا رہا ہے۔ میں دوسرے اسٹیشنوں یا ممبئی اور مدراس سے کسی ممبر کو لیا مناسب نہیں
سمجھتا۔ لہذا میں نہ کہوں گا کہ دل میں جو کہا گیا ہے نہ دھریس سے بھی ممبرس لیے
حائیکے نہ مناسب نہیں ہے۔ نہ میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ مکھو صاحب کی طرف سے
گورنمنٹ کے ذمہ ہونے کا موقع نہ رہے۔ اس لیے دل میں نہ ممبرس ہوں چاہئے اور میری
میں ممبرس ہے۔

شری بی ڈی دیشپانڈے (بھوکردن-عام)۔ اسکربر، حوٹا وی اس ویب ہاؤس کے
میں سے رکھا گیا ہے اس کا تعلق۔ مکھوں کے مذہبی معاملے سے ہے اس گردوارے کا تعلق نہ
صرف حذرات کے مکھوں بلکہ ہارے ہندو مان کے مکھوں سے ہے۔ اس بل کے آئینے
انداز میں میں دیکھا گیا ہے اور خاص طور پر فیسٹر صاحب نے نہ فرمایا ہے کہ
عہدہ ہی ایک بل میں ہے کہ اس کے تحت کو احساہ کا جائزہ ہاؤس کے میں سے
لایا جائے والا ہے۔ ان حالات کو دیکھ کر میں نے حوائیکے میں سے کہا ہے وہ نہ ہے کہ
کلار ۳ میں جو میں سال کی میں ہے وہ ایک سال کے دھارے۔ اس سے معذرت ہے کہ
حکومت اس بل کے لحاظ سے جو کہ فی شکل دے رہی ہے وہ صرف ایک سال کے لیے
ہو۔ اس سے بڑھ کر یہ بھی کہا چاہا ہوں کہ اگر ہو سکے و ان کے انتخاب کو بھی
مکھوں کے نمائندوں بھی چھوڑ دیا جائے۔ اس لحاظ سے میں یہ بھی ہوں کہ مسئلہ
میں کے اس ہونے تک ایک سال کا جو وعدہ دیا جا رہا ہے وہ مناسب ہے۔ میں نہ
مربع کرنا ہوں کہ حکومت میں سے اس اسٹیشن کو قبول نہ کی۔

شری وی۔ ڈی دیشپانڈے۔ مسٹر اسپیکر۔ اس اسٹیشن کے مالک میں میں
بھی کہہ چکا تھا ہوں۔ حکومت کی طرف سے یہ طے کیا گیا ہے کہ حلقہ میں
ایک بل لایا جائے والا ہے اس وجہ سے حوائیکے ایک سال کی مدت رکھنے کے لیے
میں کیا گیا ہے اسکو منظور کرنے میں کوئی دھبہ نہیں ہونی چاہئے اور یہی چیز جو
میں عرض کرنا چاہا ہوں وہ یہ ہے کہ مذہب کے طریقہ کو بدل کر الیکس کا طے نہ
رائع کرنا چاہئے کیونکہ نام شد ممبرس لیے کا طریقہ نامناسب ہے۔ حکومت کی طرف
سے حوائیکے بل لایا جا رہا ہے اس میں میں یہی نہ حیرت منہم طریقہ پر ہے۔

(1) The Sikh representatives on the Central and Local
Executive Committees may be appointed by nomination by
the Government or may be elected, as the case may be, in the
manner prescribed by the rules made by the Government in
this behalf,

دوان کو معام ہرجانا کہ ان کمیٹیوں کے فرائض میں ضرور فرو ہے۔ ہم صرف کمیٹیوں کے کاسٹی نوں میں تبدیل چاہتے ہیں۔ پہلے آئی۔ جی ای اس کمیٹی کے بار ہوئے تھے اب ریوسو بورڈ کے ایک ممبر کو اسکا چیرمن (Chairman) مانا گیا ہے۔ گووا ہم کوئی بنیادی تبدیلی اسکے دستور العمل میں چاہ کر رہے ہیں۔ اس وجہ سے اسکی ہیٹ اور سٹیل ودیے میں قائم رکھی گئی ہے۔ صرف کاسٹی ٹیوش آف دی کمیٹی کی حد تک یہ ضرور ضمن کشی ہے۔ اعلیٰ میں حال ہے کہ دوسرے اور اسٹیشن حوالہ نشی کرتے ہیں وہ قابل قبول ہیں ہونگے۔ البتہ صرف وہ اسٹیشن حکاک در میں لے آئے ہیں کہ وہ میں قبول کرینگا۔ یعنی وہ حد تک درجہ یہ ضرور میں گئی ہے کہ سٹیل کمیٹی میں اس کے ساتھ ایک دس ٹیلے قائم کھائے۔ دوسری سمت جو دیوان عام اور دیوان خاص سے متعلق کمیٹی تو میں نہ کہوینگا کہ نہ کوئی بدل دربار میں ہے جس دیوان عام الگ اور دیوان خاص الگ ہو۔ وہ ایک ہی دیوان ہے جسکی سچکھڈ حصوری دیوان حالہ کہتے ہیں اور حوالہ ناندی میں ہے۔ اس نام سے پہلے ایک دیوان وہاں تھا۔ لیکن باہر کے سکھوں اور لوکل سکھوں میں دیوڑی سے لڑا جاتا ہو گئی اس وجہ سے ایک گروہ میں سے نکل گیا۔ اور دوسرا دیوان وہاں سچکھڈ حصوری حالہ دیوان کے نام سے قائم کیا گیا۔ میں نے اس سلسلہ میں نہ مناسب سمجھا کہ لوکل کمیٹی سچکھڈ حصوری دیوان حالہ کے نمائندوں پر مشتمل ہو اور وہی انتظام کرے۔ لوکل کمیٹی کی حد تک میں نے یہ الفاظ رکھے ہیں۔

4 Representatives of the Sikhs of the Hyderabad State nominated by the Government.

لیکن اگر ہاؤس کی نہ رائے ہو کہ لوکل کمیٹی میں سارے اندر آباد کے سکھوں کی نمائندگی کی ضرورت میں صرف ناندی کے سکھوں کی نمائندگی رہے تو اس میں اس طرح کراؤنگا۔

4 Representatives of the Sikhs of such khandi Haru Khalsa, Nanded.

اس میں چار رپورٹر سے شور مچا سکتے ہیں ناندی کے دیوان دیوان میں سے دو دو نمائندے۔ ہاں دوسرے اسٹیشن کے متعلق جہاں گھنٹش میں ہے کوئی نہ ملے شدہ معاملہ ہے۔ ایڈٹ مسٹری اور سکھوں سے گفتگو کرنے کے بعد یہ ملے گا گا ہے کہ

2 Representatives of Khalsa Drwan, Nanded.

شری بھگوان رائے کاٹھوڑے۔ جہاں ایک خط مہی ہو رہی ہے۔ سچکھڈ کے نام سے وہاں ایک اسٹی ٹیوشن علیحدہ ہے۔ لیکن دیوان عام میں سکھوں کی تمام پارٹیاں ایک جگہ جمع ہوتی ہیں۔

Shri V. D. Deshpande : We do not want to allow the withdrawal of the amendment. We demand a vote.

Mr. Speaker : The question is :

That leave be granted to withdraw the amendment :

"That in paragraph (c) of sub-section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill after the words "Khalsa Diwan" insert the following hyphens, letters and comma,

'-e-Am, ' "

The Motion was adopted.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri V. D. Deshpande : Mr. Speaker, Sir, I demand a division.

The House divided.

Ayes : 78 Noes : 60.

Mr. Speaker : So, this amendment has been withdrawn by leave of the House.

شری گوپی ڈی گکارڈی...ما اسسٹنٹ ووٹ کسٹز رکھاجائے

Mr. Speaker : The question is :

"That in sub-section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, paragraph (f) be omitted."

The Motion was negatived.

Shri Gopidi Gangs Reddy : I beg leave of the House to withdraw my amendment No. 8 to clause 2, namely :

"(a) In lines 1 and 2 of sub-section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, omit the words 'and (f)'.

(b) In line 2 of sub-section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, for the words 'nominated by Government' substitute the following word, namely :

'elected'. "

L A Bill No XXIV of 1952 21st July 1952
a Bill to Amend the Sikh
Gurudwara Regulation
Nanded (alias Apohalnagar
Sahab) of 1812 I

2078

The amendment was by leave of the House withdrawn

The amendment standing in the name of Shri B R Ganjave Shri B D Deshmukh and Shri R P Deshmukh namely

In line 3 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the figure and words 3 years substitute one year having been accepted by the Government it was not put to vote

Shri Gopidas Ganga Reddy Mr Speaker Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The question is

That in line 1 of sub section (8) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the word nominated the word elected be substituted

The Motion was negatived

The amendment standing in the name of Shri B R Ganjave namely

In line 8 of sub section (4) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the figure and word 8 years the following words be substituted namely —

One year

having been accepted by the Government it was not put to vote

Shri Gopidas Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment namely

After sub section (4) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill insert the following as sub section (8) namely —

(5) When the Office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put clause 2 for amendment. The question is

That clause 2 is amended in the Bill

The Motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker We shall now take up amendments to clause 3. *Shri B R Ganjave*

Clause 3

Shri B R Ganjave Mr Speaker Sir I beg to move

That in lines 1 and 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Hyderabad State substitute the following word namely —

Nanded

Mr Speaker Motion moved

That in lines 1 and 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Hyderabad State the following word be substituted namely —

Nanded

Shri Jagannath Rao Chavhan Mr Speaker Sir On behalf of the Government I move an amendment to the amendment moved by the hon Member just now viz

For the word Nanded the following words be substituted namely —

Suchkhand Huzur Khalsa Diwan Nanded

Mr Speaker Amendment to amendment moved

For the word Nanded the following words be substituted namely —

Suchkhand Huzur Khalsa Diwan Nanded

شرعی ہیکواں راڈ گاہوے :- اگر انرسل جس میں اس بارے میں غور کیے گئے ہوں
میں کہ وہیں اداروں میں سے نمائندے لیے اس میں ایک اسٹیمٹ کو موصول کرنا ہوں

Shri Jagannath Rao Chandamla Certainly. There are four representatives and due representation will be given to both the parties.

شری وی ڈی دسائی نے عام بکھوں کے حوزہ پرسور میں اُن کو ہلے ہو
 ٹنگ چوٹ لڑکھ سکھ ناں کو پر اس کر جئے مجھے اس قسم کی خبرن لی ہیں ایلے
 ان حازوں نما بدوں نو سکھوں سے لنا انا سب ہوا اتک دن لئے بسک لای حاکمی
 ہے جنرل اڈی بسک لائے با وال ہے اروں رہنرسور نو لکر عمل لنا حاکما

Shri Jegannath Rao Chanderika : Mr. Speaker Sir, after the amendment to amendment having been accepted by the mover of the amendment, it cannot be allowed.

Shri V D Deshpande I am moving an amendment to that amendment

شرعیاتی رام کش راڈ اسکے لیے دوس کی ضرورت ہوں ہے

Shri V D Deshpande No notice is necessary

Mr. Speaker: Third amendment is not allowed.

Shri V D Deshpande I want to move an amendment to the original amendment.

میں اسٹریٹ نہ اسٹریٹ لانا چاہا ہوں مجھے لے میں سمجھا ہوں کہ دوسری
بروز چلی ہے

Shri Jagannath Rao Chanderlin There can be no amendment that to the original amendment

شری بھگوان راؤ گاکھوے، حالہ دیوں کے نام سے حورگائوں میں وہی عام طور پر مکھوں کا دواں کہلاتا ہے گو اس میں دوسرے ہیں لیکن نویں مکھوں کی نمادگی یہ دیوں ہی کرتے ہیں ان دیوں کو نمادگی دے تو عام مکھوں کو کوئی قدر ہوگا اس حیر کے اطمینان کے بعد ہی میں نے اسکو صول کیا ہے اسلئے میں کہوں گا کہ اسٹیمٹ پر حورگائوں کے لانا گاکھوے اسکو واپس لے لیا جائے تو حورگائوں میں اس کے پورا ہونے میں کوئی رکاوٹ ہوگی

Mr Speaker Amendment wanted to be moved by V D Deshpande can not be allowed

Shri Gopich Ganga Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

(a) "that in line 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, for the words 'nominated by Government,' substitute the following word, namely -

'elected'

(b) "In line 1 of sub section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, omit the following word, namely -

'Nominated' "

(c) "In line 1 of sub section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the word 'nominated, substitute the following word, namely -

'The'

Mr Speaker Motion moved.

'(a) In line 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the words 'nominated by Government' the following word be substituted, namely -

'elected' "

"(b) In line 1 of sub section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, the following word be omitted, namely -

'nominated' "

"(c) In line 1 of sub section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the word 'nominated' the following word be substituted, namely -

'The' "

Shri B B Gangave Mr Speaker, Sir, I beg to move

That in line 2 of sub section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the figure and word '8 years,' substitute the following words, namely -

'One year' "

*L A Bill No XXIV of 1952
a Bill to amend the Sukh
Gurudwara Regulation
Nanded (also Apchalnagar
Saheb) of 1312 F*

21st July 1952

2077

Shri Jagannath Rao Chandekar It is accepted

Mr Speaker It is accepted by the Government

Shri Gopala Ganga Reddy Mr Speaker Sir, I beg to move

(a) That in line 1 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill omit the word nominated

(b) In lines 2 and 3 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Government may appoint another member in his place substitute the following words namely

election for the vacancy shall take place

Mr Speaker Motion moved

(a) That in line of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, omit the word nominated

(b) In lines 2 and 3 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words 'the Government may appoint another member in his place' substitute the following words namely

election for the vacancy shall take place

Shri B R Ganjave Mr Speaker Sir, I beg to move

That in line 8 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill for the figure and word 3 years substitute the following words namely —

One year "

Mr Speaker This amendment is also accepted by the Government

I shall now put the amendment No 1 to clause 8 moved by Shri B R Ganjave to vote as amended

Shri Jagannath Rao Chandekar Government accepts the amendment of Shri B R Ganjave as amended

Mr Speaker Then it is unnecessary to put it to vote

The amendment of Shri B R Ganjave having been accepted by the hon. Shri Jangannath Chaudhari, the motion of the Bill as amended by him was not put to vote.

Shri Gopich Ganga Reddy Mr. Speaker Sir, I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker The Question is

(a) That the following word be substituted for the words nominated by Government in line 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 1 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill namely

elector

(b) That the following word be substituted in line 1 of sub section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill namely

nominated

(c) That the following word be substituted for the word nominated in line 1 of sub section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill namely —

‘the’

The Motion was negatived.

Shri Gopich Ganga Reddy Mr. Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my amendment now.

(a) That the word nominated be omitted in line 1 of sub section (4) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill.

(b) That the following words be substituted for the words ‘the Government may appoint another member in this place’ in lines 2 and 3 of sub section (1) of section 1 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill namely

election for the vacancy shall take place.

The amendment was by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker The Question is

“That clause 8, as amended, stand part of the Bill”.

L A Bill No XXV of 1952 21 July 1952 2071
 a Bill to provide for the Levy
 of Tax on Sale and Purchase
 of Commodities in certain
 Markets and Factories in the
 State of Hyderabad

The Motion was adopted

Clause 3 is amended with the Bill

Mr Speaker The Question is

That clause 1 stand part of the Bill

The Motion was adopted

clause 1 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That short title commencement and preamble stand
 part of the Bill

The Motion was adopted

Short title commencement and preamble were added to
 the Bill

Sri Jagannath Rao Chandrababu Sir, I beg to move

That I A Bill No XXIV of 1952 A Bill to amend
 the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Arghun Singh
 Sahab) of 1917 shall be read a third time and passed

The Motion was adopted

L A Bill No XXV of 1952, a Bill to provide for the
 Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities
 in certain Markets and Factories in the State of Hyd

Mr Speaker Now there will be discussion on general
 principles of I A Bill No XXV or a Bill to provide for
 the levy of tax on the sale and purchase of commodities in
 certain markets and factories in the State of Hyderabad

*A Bill No XXV of 1952
a Bill to provide for the Levy
of Tax on Sale and Purchase
of Commodities in certain
Markets and Factories in the
State of Hyderabad*

شرعی ادا کی رائے کو اے - (پڑھی) میرا سکرسر ہاؤس کے سامنے

L A Bill No XXV, a Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad

انا ہوا ہے ۔ اس بل کے حلقہ مجھے جو جس ہاؤس کے سامنے رکھی ہیں وہ ۲ ہے کہ اس ٹیکس کی وجہ سے گورنمنٹ کو ۱۰ لاکھ روپہ کی آمدنی ہے اس بل کے مطابق میں لپٹا کٹے لی ٹان (Cotton) سے ۲ لاکھ گراؤنڈ (Groundnut) سے ۱۰ لاکھ اور دوسرے کمزور سے ۲ لاکھ اس طرح حملہ میرا ۱۰ لاکھ روپہ مل سکے گا لی پس کرے ہوئے ہائی ان اور لے کہا ہے لی اس بل کی وجہ سے سکرسر کے وہ لی روک دے گئے ہیں جس کے معنی جیلے عورت لگا گا اسی نو اب دوسرے روپ میں ہمارے سامنے ہیں کنگا ہے ۔ ۲ لاکھ لگا گا کا ۱۰ لاکھ بل ہاؤس کے سامنے آنا کنگا گرا اس ہڈ کرے گا لی آنا ۱۰ لاکھ روپہ دے سکے گا بل میں ان سے ان سے ہٹ کا حسابہ پورا لگا رہا ہے ۔

(Mr. Deputy Speaker in the Chan)

اس بل کو پس کرے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس ٹیکس کا بار چھوٹے کارکنوں پر نہیں پڑے گا ۔ لیکن اس کے لئے کوئی صراحت نہیں کی گئی ہے کہ کس لٹ تک وہ اس بار سے معصوم رہ سکے گا ۔ ۲ لاکھ لگا گا کہ اس ٹیکس کا بار سو روپہ میں آئے اسے سلیئر (Seller) اور آئے فائیڈ (Buyer) پر ہوگا مگر اس بار سے نہیں ہو گا مگر ہونگے جس میں اس بل پر عورت کرے ہوئے نہ دیکھا ہے کہ اس کی وجہ سے چھوٹا کسکار کس حد تک مار ہوگا اور کہا ۲ لاکھ صبح ہے کہ وہ اس بل کے بار کی زد سے معصوم رہے گا ہم دیکھے ہیں کہ اس بل میں کوئی اسی صراحت نہیں ہے کہ ۲۰ ۱۰ روپے کا مال اس ٹیکس سے معصوم رہے گا نا اس میں کوئی عمل ہوگا ۔ ظاہر ہے کہ چھوٹے کسکار بھی اپنا مال مارکٹ میں لائے ہیں نہ آرگرومنٹ لگا گا نہ چھوٹے کارکنوں کا ٹکڑا لی کسٹریبل میں اسے ہی گھر میں اسمبل کر لیں ہیں اور مارکٹ میں نہیں لائے مگر ۲ صبح ہیں ۔ میں انک مال کے درجہ میں صراحت کروں گا ۔ آپ انک معمولی کھان کو لے سکتے ہیں ۱۲ انکر میں ہوں ہے ۔ وہ اپنی ۲ انکر میں میں کنگا کر لیں لی کان گراؤنڈ میں وہ ہڈا کر لے اور نا ۲ انکر میں فڈ گورنمنٹ لگا کر لے اس کو معلوم ہوگا کہ گراؤنڈ کا انڈ (Yield) کیا ہے میں نے جو فیکٹس جمع کئے ہیں ان

دو ری طرف ارسال - م۔ س۔ صاحب اے جواب میں کہے ہیں ڈ ۱۰ دودھ کی گائے
ہے ہم اس کی حفاظت بھی کر سکتے ہیں ڈ ۱۰ دودھ بھی لے سکتے اور وہ آئے ہو اسکو کٹ
کر بھی کھا سکتے۔ اسی طرح جاگیداروں اور حبسداروں کے بارے میں کہہ گا
کہ میں نے لگام گھوڑے پر بٹھکر سکی لوار لٹکا کر کھانا نہیں چاہا۔ لیکن میں
ھاوس کے سامنے ڈ ۱۰ باب لا دیتا ہوں نہ کاسٹلر اب دودھ کی ڈالے میں ہے اب
اسکے۔ سب کو آ کر ہو گئے ہیں اور اگر اب اس پر رازدہ سچی کر سکتے ہو وہ سب
چھوڑ دینی (Chow) میں آ رہا چاہا ہوں نہ اب سب لوگوں کے
تبادلے میں ہو تمام کلاں (Class) کی تبادلگی لیتے لیکن
جب کاسٹلر کے سعلق سکروں ڈالنا ہے تو اس کی حالت میں کی جان جاگیداروں
اور حبسداروں کو اب بروکس دیئے گئے عروڑ ناسد میں چاہے جائے ہیں اگر
کاسٹلر سے کہہ جائے کہ میرے بار اوزل میں رہے ہیں کس عائد ہو گا ہے تو وہ
کہا کر گا۔ ہم جب دو ری حیرت میں رہتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ آہ یہ اچھا
ڈالنا چاہتا لیکن سکروں کے معاملہ میں حوصلے اب اسکو ایک ہی دن میں ناس
توالیہ چاہے ہیں مجھے حاف لیتے ہیں مگر میری ڈی کے حد اب کو دھکا
بجھانے کے لئے ہیں کر رہا ہوں لیکن جہاں ڈ ۱۰ محسوس ہوا ہے ڈ ۱۰ اسڈی خاص
ڈالیں ہر بار ڈالنا چاہیے ہیں تو ہم ہر اس اسڈی وگرس انکے آئے۔ میں نے دیکھو
ہر حال میں اور جو محسوس ہو وہ مان کر ہی بڑی ہے۔ میں سمجھ رہا تھا کہ
ڈالنا ہی ڈ ۱۰ چاہتا تھا کہ کم از کم جیلے لند رہا میں کا ہل لانا چاہتا تھا۔ یہاں نہ کہیں
گراس کے لے کے ساتھ لند اس سب کا لے لا گیا ہے اس طرح ایک رہا میں لے ہو گا
اور دوسرا سکروں میں اسلئے میں اسل کرونگا کہ ڈالنا میں سے سب نا اہل
ہوگی ھاوس میں نہیں ڈالنا چاہے۔

The House then adjourned for recess till Half Past Four
of the Clock

The House re assembled after recess at Half Past Four
of the Clock

[Mr. Speaker in the chair]

Shri A. Ray Reddy (Sultanabad) I want to know whether
the discussion will be continued on the Motion for referring
it to the select committee will be moved

Mr. Speaker Is it going to be referred to the select com-
mittee?

Shri A. Ray Reddy That is what we hear though it is not known officially. I should now like to know whether the discussion will be continued or not?

Mr. Speaker The discussion will continue.

میری وی دی ڈسکاشن ہے۔ برا کرم۔ حولِ حاوس کے سامنے نا ہوا ہے اس کے بدلہ میں جس طرح طو اے حالات کا ظہار کا احاطہ ہوں مجھے چلے و اس د اے د اس لی کے بارے میں کہنا۔ رہا ہے کہ کس کس میں سے سکس کا رعا عا د ہوا۔ میں بدلہ میں گرت میں مکے چلے ایک لی جھٹا ہا جس میں ایک کے لحاظ سے لیاں لرا میں و کس عا د لے کا رورول ہا اب حاوس کے سامنے ہ حولِ اے او میں مارکب میں حوک وٹ و سکی ان و سکس لگلے کی ہو و مہی ہجے والے و ورو ۸۴ کے ورو اے والے و سورو ۸۴ اے اس طرح ایک رو سکس لرا ہا میں عداد و میں سا سکس لکس سا کہو سا کہ چلے جو مطلب ا۔ اس پر ای اک الڈ (Yield) کے لحاظ سے سکس لگلے کے مبلغ حکومت حو رہی ہیں اکے غا لہ میں سا جو کس عا د ہوئے و لایے و رنا دے دو ی ہ و نہیں گئی ہے د جو کہ کرناں ان کر میں کا لچھ حصہ گھری و و رنا ب ک لے ر لہ لیے ہیں اس لیے و ا ا سکس عا د ہیں ہوگا لکس برا دعی ہے کہ و انک لڈ کے لحاظ سے اس حوی () و ہ ایک رو و سکس سا حالے کا گر اکا حساب لانا حالے و معلوم ہوا کہ وں سکس کے معاملہ میں و سکس رنا دے اس لیے میں سکس کو قبول میں لیا جاسکا ایک حمر ہ بھی بنا گئی ہے کہ کاس کا میں لکس کا سکس لانا کرے میں اس لیے دے کسکاروں و و سکس عا د ہوگا حاوس کو معلوم ہوگا ہوا کہ اس سکس کا رنا د نا کاس اور موک چلی عا د ہوگا اور ہا میں جس د ہوڑی وروک انک میں رنا د ہوئی ہیں آپ کو غالباً و بھی معلوم ہوگا کہ نا کا ہ میں ڈے دے کہت میں ورو ڈے دے و سدا میں لکس ہداڑی میں اگا کے عا د میں چھوے چھوے کسکار راندہ میں وہاں نا واک مال ایک لپٹ میں کہا اکھا ہے ورو دے سال حور و عمر نا اڈے کہت میں کہاں ار دے کہت میں حوا ر نا کھا ہے ورو حمر عداد سا کہ نہیں اب کھا سکی ہے کہ ر ہراڑی میں و کسکار اے کہت میں ایک سال کاس د کرنا ہے اور ایک سال حوا ر اک نا ہے او ہوڑی میں چھوے کہت راندہ میں اس لیے میں سمجھا ہوں کہ ۱۸ ۹ عا د سکس کا ہار اوچی کسا وں عا د ہوگا اس وجہ سے کہنا کہ و سکس صرف ڈے ڈے کسا وں اکسکاروں و عا د ہوگا اور عرب

کلیں اس کی رد میں ہیں آئیں صبح میں دوی ہو رہے تھے کہ ان کس کس کو
کو بھاکر عرب کسٹاں اپنی دیگر ضرورتیں زندگی کی کمائی اور بچوں کی حادی ما
وہ بچے کے اطمینان کرے ہیں ایا ہی ہیں بلکہ گورنمنٹ کی مالکری بھی وہ اسی
میں سے ادا کرے ہیں اگر اے کسٹاں کو میں پر نہیں مانتا تو کرنا چاہئے تو اس کے میں
صاف صاف بھی ہو چکے کہ عرب کسٹاں کو کسٹاں کو بھاکر اے وزارت زندگی
کی نکل کر لیا تھا وہ واسطے اس کے لیے مذکور دیا گیا ایک ڈال ہے بھی میں کسٹاں
ہے کہ کسٹاں کو میں پر نہیں مانتا ہونے کی وجہ سے احساس ضرورت کی صفت پرہ حاسکی
اور اوس سے وہ اپنی ضرورت کی کمائی میں سمجھا ہوں نہ غلط ہے نہ نہیں
عائد ہونے کے بعد بھی معاملہ اس کو کسٹاں کو میں پر نہیں مانتا رہی اپنی ضرورت زندگی کی تکمیل
کے لیے انصاف مار کرنا ڈنگ اس وجہ سے یہ حال کرنا کہ اس کی وجہ سے ہوڈ گ میں کی صفت
بڑھ حاسکی حام حاتی ہے بلکہ یہ ہوگا کہ کسٹاں کا جو ایک درجہ تھا اپنی ضرورت
زندگی کو بہت (Most) کرنے کا وہ ہم ہو چکا اور اسکا مسعدہ ہے ہوگا کہ تمام میں
حاصل کر میں یہ سڈ کے جسے میں میں وہ پورٹ کر سکتے ہیں کہ اس نل کو ہم کہا چاہئے
اس کے علاقہ نہ حوالہ اسسٹ میں عائد ہو چکا ہے اور ہر کسٹاں کو میں پر نہیں
نہیں عائد ہو چکا ہے اگر ن دووں میں کو بلالنا چاہئے تو سڈ دڑھ نا دوگا نہیں
عرب کسٹاں پر عائد ہو چکا اس طرح اس کو میں رکھے ہوئے دیکھے تو
معلوم ہوگا کہ /ہم ہم نہیں میں ہی حل حابہ کی گونا اسطرح ڈی (Double)
یا نل (Treble) میں عائد ہو چکا کہ اس پورٹ ڈی (Export)
ابھی انال میں (Abolish) میں ہوئے ہیں ایک طرف تو کسٹاں کہ مارکٹ میں
اکسپورٹ ڈی دیا ہوگا پھر یہ مقام میں رہیں ہو کر حوالہ اسسٹ میں
عائد ہوگا و دنا ہوگا اور ہر کسٹاں کو میں پر نہیں دنا ہوگا گونا اسطرح عرب
کلیں کو ڈی نا برنل میں ادا کرنا ہوگا اس طرح سے کسٹاں کا نار دگا بلکہ نگا
ہوگا اسکا لحاظ رکھا چاہئے کہ کسٹاں نہ کسٹاں دنا کسٹاں پر اور ادا سواروں
پر عائد ہوگا درست میں ہے اسطرح سے کہہ کر دھوگا (دھوگا دنا تو میں میں کہہ سکتا
ہ ان پرنسری لفظ ہے) لیکن انا کہوگا کہ ا ٹھیک میں ہے مارکٹ میں جو
بہاری سے میں جو چاہیں بھی میں وہ پورا ورا لکس وصول کر لیں میں ادا رکٹ
طور و وصول کر لیں میں اسطرح سے سورہہ کو روئے کلیں کو میں دنا ڈنا ہے
ہاوس کے سامنے کہہ گا ہے کہ انکم میں کے سوا کوئی نہیں انا میں ہے حوالہ میں
(Middleman) برداشت کرے ہوں ہر کسٹاں پورٹوس اور کسٹاں ویر عائد ہوا
ہے عام طور پر اس کی وجہ سے کسٹاں کو میں پر نہیں بڑھ حابہ کی اور اسکا اثر زندگی

اندک رہے ہیں کہ جب ہماری حکومت نے یہی وہی جس کی ردور نو بردی
ملکی کی ان کو وڈے کے لئے یوں ہوں کے لئے لای جانے و
م کو کہتے ہیں کہ دلائی کے لئے کے بعد مذکی جانکی ہے کہ (They may
(face the music) سے لاکھل انک (Psychological effect)
نا ہر سکی ویاہت و یوں ہے ان اصولوں کے نام ان حکم میں ان حالات
میں میں ہی چھا کہ روڈان ا اوہ طے سے پس کے بدلوں کے نام
سکا ہے ان کو کہ دست لکھا ہے میں روڈ مل کروگا کہ میں پس کو ڈھا
اس میں ہے اس لئے اس کے واسطے ہے جسے ایک دو بے سال کے طور
رہ کہہ کہ گلے ڈودہ ہی ہم کے لئے ورسک ڈاک کر بھی کہا دلنے میں
ہی ہے میں کروگا کہ مرعی خا ہے بونے ڈالہ دی ہے وہ بے اسکا ہڈ
لوہنے جس میں ان کو کروگا کہ گوشت ان بل کروا میں لے اور میں صم کی
ہالسی کو جھڑ دنا ہے

روڈل ری کسٹرکس مسٹر (فری دوئی سنگھ جواں) سے کہہ میں ل
کے ارے میں ہے و صبح کے دہائے کہ پس آلہری (Ordinary) ہوں ر
ہیں لکن کے بعد بھی ہوں کی گئی ہیں بے میرے پہلے آرگہ میں
لوڈنگ میں ہا میں آرگہ سب الڈ (solid) ہے ورنہ (Correct)
ہے ویا میں ڈا طلب ہا گیا ہے کہ ایک لٹری (Commodity) جو
انک حکم ا ہوئے وہ دوسری حکم بھی ہا ہوئے چاہے قذوب کا اسکا نظام
ہوا چاہے ڈا س کے ہر حصہ میں وہ جڑ پٹا ہو ہم نے جس کمرڈی پس
کا ہے وہ چھا کہیں نا ہوگی ویا پس عا ہوگا ڈاں چھا ہوئے
ہے ویا پس عا نا ہوگا کیا میں چھا ہونا ہے ویا ان پس عا نا ہوگا
کسٹرڈادہ برنگلہ میں پٹا ہونا ہے ویا ہا پس عا نا ہوگا سوگہ کی نظام آباد میں
ہونا ہے ان ہا ویا پس عا ہوگا پس کسٹرڈادہ کا پس بیوس ہم میں کسکے
و قذوب کے نظام کی ہا ہے ویا میں آف لٹری کا مطلب ہو ہے کہ حکومت
جو میں ہر کرے وہ مساوی ہوں ایک صلح میں ایک رج اور دو بے صلح میں
دہ رج ہوا نا میں ہو سکا اس کے ساتھ ساتھ ایک آرڈل ہرے ہا کہا کہ لٹ
اسسٹل کو اہرے لٹوں کے کا ارادہ ہا اور ہا بھی کہا نا

Shri A. Raja Reddy Mr Speaker Sir On a point of
information, I would like to know whether the hon Minister
in charge is proceeding with his reply to the criticisms on the

2088 21st July 1952

*I 4 Bill No XXV of 1952
a Bill to provide for the Levy
of Tax on Sale and Purchase
of Commodities in certain
Markets and Towns in
the State of Hyderabad*

Bill or as we are expecting will it be referred to a Select Committee? I want to speak on this Bill

Shri Jagannathan Chander: The stage of referring the Bill to a Select Committee comes after the first reading is over and before the Motion for second reading is moved

Shri A Raja Reddy: Then we are entitled to speak on the Bill

Mr Speaker: The point is this. I will not be divulging a secret if I say that the Bill will be referred to a Select Committee as there is already a notice of a Motion for referring it to a Select Committee. It will be referred to the Select Committee if the House approves. But this matter cannot be considered now as the first reading is not yet over. Rule 86 says that —

(1) After a Bill has been read for the first time the Member in charge may make one of the following Motions in regard to the Bill namely —

(a) that it be read a second time either at once or on some future day to be then stated on

(b) that it be referred to a Select Committee composed of such Members of the Assembly and with instructions to report before such date as may be specified in the Motion or

So when we come to that stage the question will arise

Shri A Raja Reddy: When the Bill is going to be referred to a Select Committee why waste the time in replying

Mr Speaker: Some formalities will have to be gone through

Shri V B Ravi: The Opposition Benches have taken sufficient time

شری ذہری سنگھ چوہان - اہ رہس کی جاہ سے نکر کی جڑ والہ کی گوی
اس کے - ا ہ ہی مجھے کہہ دے کہ ہ ہی ہوں میں ہوں کا سکا اور دھاب

*L A Bill No XXV of 1952
a Bill to provide for the Levy
of Tax on Sale and Purchase
of Commodities in certain
Markets and Factories in the State
of Hyderabad*

21st July 1952

2089

کے لوگ یہاں نہیں کرتے کہ مال و طاف کے صواب میں ہی کہ
جانا ہے جو اس زمانے میں رہے رہے مارکس جیسے لگنے والے دے دے
مارکس میں سب وہی ہوا کہ حوالہ نئی مارکوں میں نامے وہ
یہ دنیا میں نکلنے کے لئے وہیں جانا ہے من کو وہی نادی اہل کی
ہے اس طرح جو بھی سکس اس مال پر لگنا سب مار دہائی نادی اگر تکہ سس ر
ہوگا یہ بھی عمر میں کنگا کہ جو کس ادا کا خاکہ اس کا مار اکسکی روڈ وہ
رعاد ہوگا یہ اس امر میں ہے جو ہر سکس کے بارے میں کیا خاکہ ہے کوئی
ہی کس ما ہوگا حکم مار پروڈر (Producers) یا کرومر رہ
پڑا ہو وہ ڈارکٹ سکس ہو جانا ہے ان کی ڈاکٹ سکس سے وزارت
کرومر مار پروڈر پر ہی عائد ہیں ہوا اسلئے اس سکس کے بارے میں نہ کم
کہ اس کا ارنالک پروڈر رڈنگ صحیح ہیں ہے

Mr. Speaker The Question is

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factorises in the State of Hyderabad be read a first time

The Motion was adopted

Shri Devi Singh Chauhan Sir I beg to move

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factorises in the State of Hyderabad be referred to a Select Committee consisting of the following Members of the Assembly with instructions to report before 21 9 1952 with particular reference to the commodities and rates mentioned in the Schedule as well as the general advisability of such taxation —

(1) Member in charge	<i>Chairman</i>
(2) Finance Minister	<i>Member</i>
(3) Shri Gopal Rao Ekbote	,
(4) M. Narasing Rao	,
(5) Govind Rao More	,
(6) Virendra Patel	,

2090 21st July 1952

*L A Bill No XX of 1952 a
Bill to make provision for
proper Housing of Labour*

- | | |
|------------------------|--------|
| (7) Shri A. Raja Reddy | Member |
| (8) B. D. Deshmukh | |
| (9) Shamrao Naik | |
| (10) Ananth Reddy | |
| (11) Dawar Hussain | |

Mr. Speaker: The Question is

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad be referred to a Select Committee consisting of the following Members of the Assembly with instructions to report before 21.9.1952 with particular reference to the commodities and rates mentioned in the Schedule as well as the general advisability of such taxation —

- | | |
|---------------------------|----------|
| (1) Member in charge | Chairman |
| (2) Finance Minister | Member |
| (3) Shri Gopal Rao Ikbote | |
| (4) M. Naising Rao | |
| (5) Govind Rao More | , |
| (6) Virendra Patel | " |
| (7) A. Raja Reddy | , |
| (8) B. D. Deshmukh | , |
| (9) Shamrao Naik | |
| (10) Ananth Reddy | |
| (11) Dawar Hussain | , |

The Motion was adopted

**L A Bill No XX Of 1952 A Bill to make Provision
for Proper Housing of Labour**

Mr. Speaker: Now we shall take up the remaining clauses of L A Bill No XX of 1952 Shri G. Hanumanth Rao

Clause 25

Shri G. Hanumanth Rao: Mr. Speaker, Sir, I do not wish to move my amendment.

Mr. Speaker: The Question is

That Clause 25 stand part of the Bill.

Bill to make provision for
proper Housing of Labour

The Motion was adopted

Clause 25 was added to the Bill

Clause 26

Shri J Anand Rao (Surulla General) Mr Speaker, Sir, I beg to move

' That the following proviso be inserted on page 11 after sub clause (3) of Clause 26 of the said Bill, namely -

" Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute, or during the period of any long illness though the employee may be discharged from work for the time being, or during the period of involuntary absence from work "

Mr Speaker Motion moved

" That the following proviso be inserted on page 11 after sub clause (8) of Clause 26 of the said Bill, namely -

' Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period if any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute, or during the period of any long illness though the employee may be discharged from work for the time being, or during the period of involuntary absence from work '

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir I beg to move

" That ' 7½ ' be substituted for the figure ' 10 ' on page 11 in line 8 of paragraph (i) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

" That ' 10 ' be substituted for the figure ' 20 ' on page 11 in line 8 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

Mr Speaker Motion moved

' That ' 7½ ' be substituted for the figure ' 10 ' on page 11 in line 8 of paragraph (i) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

" That ' 10 ' be substituted for the figure ' 20 ' on page 11 in line 8 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill, "

Shri K Ram Reddy (Nalgonda General) Sir, I beg to move

"(a) That '15' be substituted for the figure '20' on page 11 in line 8 of paragraph (u) of sub clause (1) of Clause 26 of the said Bill

(b) That the following proviso be inserted on page 11 after paragraph (u) of sub clause (1) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees or members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters, the rent shall be payable as prescribed in paragraph (s) from the head of the family'

Mr Speaker Motion moved

'(a) That 15 be substituted for the figure '20' on page 11 in line 8 of paragraph (u) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill

(b) That the following proviso be inserted on page 11 after paragraph (u) of sub clause (1) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees or members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters, the rent shall be payable as prescribed in paragraph (s) from the head of the family' "

Shri V D Deshpande Sir there is a little printing mistake in the amendment of Shri Katta Ram Reddy. The word 'or' occurring in line 1, viz. 'Provided that if the employees or members of one ' should be substituted by the word 'are'. That is to say, part (b) of the amendment should read as follows

"That the following proviso be inserted on page 11 after paragraph (u) of sub clause (1) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees are members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters the rent shall be payable as prescribed in paragraph (s) from the head of the family' "

Shri V B Raju It should be a predicate and not a pre-condition

Mr Speaker Alright Now, we can have discussion
Shri J Anand Rao,

میری جیسے اینڈراؤ (۷۰ سالہ عام) کے ۱۰ ہاؤسنگ کے ساتھ رہنے لیں
 کلے مکانات پر ہیں سب لہجے کی ہر رے لکھیں میں کے ساتھ رہو
 ان عام کی رہی ہیں کی وجہ سے کوئی سہولت میں ہیں ہو سکتی میں نے
 اسے ملے ۱۰ رہیں میں کے ساتھ رہیں میں نے میں نے میں نے میں نے
 بلکہ کسی ہوا چاہیے لیکن یہ ہو رہی ہوئی ہو اسسٹنٹ رکن رہنے کے
 لیے حرکت کی صورت کی اس کی لکھا ۱۰ رہی ہو ۱۰ میں صورت میں حد
 سہولتوں کا حوالہ ہوں وہ کہہ کر رہو اور ۱۰ کے درمیان کوئی چھوڑا نہ
 ہوا ہے اور سب ۱۰ رہا چاہیے وہ ہو سکتا ہے کہ چھوڑے کا سب
 عہد ہونے تک کہ کلے بھی ہوا چاہیے اسی طرح گر رہو طول عرصہ تک
 رہے اور کارخانہ میں کام نہ کرے ۱۰ میں صورت میں بھی مکانات سے نکلنے کا کل
 ہے کہ کسی نے ایک مہینے کی میں کی گھا میں رکھی ہے لیکن طول عرصہ تک
 ہوا رہی ۱۰ اسکا چھوڑا طول عرصہ تک رہی ۱۰ میں صورت میں طائرہ کہہ
 کارخانہ میں حاضر ہیں رہا ۱۰ میں صورت میں کی گرہیں رہو کو نہ حل کرے
 وہی سب لہجے کے لیے انک فوگ کی سب کا نائب رہا سب کی ہوگا کہ اگر
 وکری سے علیہ کردا چاہے ہوا ہے روزگار کی تلاش کے ساتھ ساتھ دوی رہا
 مکانات کی بھی لکھا گئی آٹھل ہم دکھتے ہیں کہ اوٹ اور ہاں طمع کو بھی مکانات
 کلے مکانات کا سامنا کرنا چاہیے ہوا ۱۰ میں صورت میں رہو لکھے ۱۰ مسئلہ اور کہیں
 ہوا چاہیے بلکہ اس کے لیے اس کی ہوا چاہیے اگر وہ کاروبار کے مکانات کی ہوا ہے
 گھاس ہوس کی چھوڑی میں رہے ہو طائرہ رہو روزگار کے ساتھ اے حادان
 کلے ملے (Shelter) کی پر سب بوجھ کی اس کے معنی ہو گئے کہ رہو
 کو اپنی وکری کے ساتھ ساتھ مکانات کی بھی نہ رہی ان حالات میں میں نے چھوڑا
 میری ہو رہو رہو رہو میں نے مجھے اس کے کہ ہاوس اسکو بالائے سطور کرنا

Clause 25 (4)

(1) where a single employee occupies such accommodation 2½ per cent per annum of the capital cost of the accommodation or 7½ per cent of the wages of such employee whichever is less and

(ii) where more than one employee occupies such accommodation $12\frac{1}{2}$ per cent per annum of the capital cost of the accommodation or 10 per cent of the wages of the highest paid employee among them, whichever is less.

اسی جہاں ۱ پرسٹھے وہاں سائلے صاف روہ کرے کے تارے میں میں کہا حاکم
ہوں اور ۲ کہ جہاں ۲ پرسٹھے وہاں ۱ پرسٹھ کہا جائے میں نے اے اسلیر

Bill to make provision for proper Housing of Labour

be discharged during that period or during the period of involuntary absence from work

اسکا یہی ہر گز نہیں ہے کہ

During the period of involuntary absence from work

During the period of long illness though the employee may be discharged during the period

ہاں جی رد ہے کہ کسی خاص نو-درآمد اورنگ ناد یا کی حل میں بال لال وب (Look out) میں رہنا چاہیے اور ان والیری طور پر نوکری سے الگ کرنا چاہیے۔ یہ خبر اس اسٹیم میں موجود ہے اسلئے انکو جسے میں دوی دہ ہے ہوی چاہیے لانگ الیس (Long illness) ملاؤں کے بارے میں حارب دیے کا سوال ہیں لیکن اگر اس نو ن ہو نہ دو میں جسے کے بعد ردور بدہر حالے ورمب ابھی ہوجائے تو اسکے لیے یہ سوچ دینا چاہیے کیونکہ کٹر اوفاں فکری میں لپا چاہیے نہ ہم ہر نوکری دلے لے میں لیکن انکو کل وچھوڑنا ہی برہا ہے۔ جیسی میں جب سو بل ورکرس اسٹریک (Municipal Workers Strike) ہوا تو اس اسٹریک کو مورے لیسے نہ کہا گیا تھا کہ کااب وکٹ (Vacate) کیے جائیں میں سمجھا ہوں کہ ہمارے سماج کا یہ روہ ہوا چاہیے کہ جاب کو ہمارے طور استعمال کیا جائے کیونکہ ہمارا خود یہ ہر ہے

Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute

یہ وہ ہے کہا گیا ہے کہ ساہ اباد میں جی حال بدھا ہوگی ہی اور وہاں کے مردوروں سے نہ لپا گیا تھا کہ ب ہیں آئے تو اسلئے نوکری پر ہیں رہنے میں سمجھا ہوں کہ یہ نا سب تمام ہے کہ مردوروں کو گھر سے کلا جائے کیونکہ ہم اسکے ساتھ کانگو نارگسنگ (Collective bargaining) اور ٹریڈ یونین (Trade Unionism) کے اصول کو بھی مانے میں لپنا میں اہل کرونگا کہ حواسٹیم ہیں کیا گیا ہے۔ ٹریڈ یونین اسٹریٹس اور ٹریڈ یونین اسٹیم (Acceptable)

شرعی کٹہ رام رٹھی ہوکہ اسٹیم کو آرمیل سسرے اسٹیم (Acceptable) کا ہے اسلئے (اے) کے بارے میں مجھے کچھ کم ہیں ہے

مسٹر اسٹیمپر اسٹیم (ی) اسٹیم (Acceptable) ہیں ہے

سری کے اسٹیم کلار ۲۶ میں حوسب کلار ۲۶ میں اسکے ہر گز ۲ کے بعد پرووانڈ (Provided) سوط کے امانہ سے معنی نصہ ہیں کہا گیا ہے اس کا مطلب ہے کہ انک حادثاں کے کسی افراد اس میں ہوں

ہے جس کے لئے روڈی ہوئی۔ روڈیوں کی سہولت کے لئے کابراہم نے
جائے میں اس لئے جو کچھ روٹا دیا گیا ہے اس پر روڈی کسی عائد کرنا ہے
میں اگر (۲) کو دیکھ کر سنا ہوں۔

Cl 26 (1) (ii) Where more than one employee occupies such accommodation 12 per cent per annum of the capital cost of the accommodation or 20 per cent of the wages of the highest paid employee among them whichever is less

اپنی ٹرسٹ اور لو کچھ پروانہ میں لے رہے ہیں بلکہ ۱۲ فیصد کے لئے ہیں
اس لئے جائز ہیں انکے ہی ادنیٰ ہو رہی ہیں لہذا لکھ اس کے غیر سادی سہ سے اور
سوی بھی کام کرتے ہیں۔ کچھ کی جو سہولت دیا رہی ہے اس میں وہ اندر سے
(Adjust) لے رہے ہیں اس لئے جس عائد کرنے کی حکومت کی گئی ہے
اس پر بعض سہولت سے محروم لہذا نا رہنا لہذا ہوگا دوسری طرح میں نے لہذا لہذا
کے سلسلہ میں نہیں ہے نا ۱۲ فیصد پرست میں تو میں دے جا رہے ہیں
انکے طرف ۱۲ دیا جاتا ہے نا۔ سہولت گورنمنٹ سے ۱۲ فیصد دیا ہے۔ لہذا میں کی آمد
باجا ۱۲ رو ۱۲ کے اندر میں ہے جو وہ معاشی سطح پر سے ۱۲ پورے ہے اس لئے
ان سے کچھ کے لئے اس میں لہذا روڈی میں دوسری طرف اس کے ۱۲ جو دوسرے
جب سے لوگ رہتے ہیں ان کو رہتے دیا میں سمجھا ہوں کہ لہذا کے ۱۲ نا اہل
ہوگی اس لئے ۱۲ میں صاحب سے عرض کروں گا کہ اس پروانہ کے اجارہ سے ملنے
جو اس کے لہذا لہذا ہے وہ سوچ سمجھ کر لہذا لہذا ہے اس لئے اس اسٹیمٹ کو سطور
لہذا جائے تو سروروں کے لئے سہولت کا نام ہوگا مجھے تو یہ ہے کہ اس سے اکثر
میں لہذا لہذا۔

شری عبدالرحمن (لکھنؤ) : مسٹر اسپیکر۔ حکومت ۱۲ انکے اجارہ اقدام لے رہی
ہے اس کے لئے میں حکومت کو سارک ہاد دیا ہوں۔ لیکن اس قانون کو دیکھتے سے
ظاہر ہوگا نا اس میں جب کچھ خاص بھی ہیں۔ ممکن ہے اس قانون کی تربت میں
کچھ جو خطری ہوگی جو جہاں تک میں اس میں۔ کے کتاب کا تعلق ہے مجھے
اس کا بلج عہدہ ہوا ہے۔ خاصہ ان مکالموں میں جو کراہ دار رہے ہیں وہ اسے ساتھ
اسے ملنے کو بھی رہتے ہیں اور رکھا لہذا لیکن میں اس کی حساب سے
میں اس سہاد پر نہ دو رہے لوگ بھی اس میں رہتے ہیں ان کے لئے کا نام لہذا
میں کو کہ ان کا بلج کروانا جاتا ہے جو رہا اور نا اہل برسی ہے جسکی روک
بھام مشکل ہے۔

لوکل سلف گورنمنٹ مسٹر (شری) : (لکھنؤ) : میں اس کا معاہدہ میں
کروانا جاتا۔ ان اور دو رہے لوگوں کا

سری عبدالرحمن : میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ جس کی بات ہے وہ
جدا ہو رہی ہے ساتھ اس میں ہیں وہ کیا کیا حکومت کی نالی ہے کہ
ان لوگوں کو ایک جگہ رکھے کہ دنا حاکم ہوا ملک کا ہے ؟ میں سمجھتا ہوں کہ
حکومت کی یہ نالی ہو کہ ہوگی لیکن ایک مسری کو حلالے والے اس میں
عمل کر رہے ہیں

سری اڈاؤنگی مکی : میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ جو ملک میں
سکے سکے رہیں لیکن ہوا ہے کہ اصل ملک کو حلالا ہے لیکن
ان کے نام سے دوسرے لوگ رہے ہیں

سری عبدالرحمن : اس حد تک مجھے یہ تعاقب ہے لیکن ملک کے قریبی قریبوں
کو عمر بھلی خاص میں سمجھا جائے

سری وی بی راجو : میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ ملک میں لکھ لکھ لکھ
ملکات کی ہے

سری عبدالرحمن : میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ ملک میں ال کے طور پر رہا ہوں کہ
کہہ دار کے یہ سکے سکے رہے ہیں ان کے اپنے اپنے ملک کو دیکھ رہا
ہے گوئے حالات ہوں تو اس طرح اس قانون کو روک دیا جائے اور اس کی
صورتوں میں اس کے خلاف ہوا اب تو اس کے سرے سے کیا کر دیا ہے کہ جو
اس میں رہتا ہے کہ وہ دوسرے لوگ رہے ہوں تو اس کے ساتھ کرنا ہے
جائے لیکن مجھے یہ بھی پتا ہے کہ اگر کوئی فرد ہی بہت و ضرورت کے
لحاظ سے اسے دو بے لوگوں میں رہنے لے تو میں سمجھتا ہوں اس کے لیے
کوئی قاعدہ ہے ہوا جائے تو اگر اس ملک کو ہوا ہو اس کے ساتھ انصاف
ہوگی دوسری اہم چیز اس کے ساتھ ہے کہ اگر کوئی ہرنال یا ہرنال
کے ساتھ اس کے ساتھ ہے فرد کو حد سے علیحدہ کر دیا جائے تو اس کو
فوری کان یا ساتھ کر دیا ہوتا ہے دیکھتے ہیں کہ وہاں قانون ہر قانون میں
کی گنجائش رکھتے ہیں کہ جب کسی کارروائی یا عد میں کوئی اس میں کی ہو
صادر ہو جائے تو بعضی جیسے نا صرفہ پس ہونے تک اس کی لیے کی حالت ہاں
شہی ہاں ہے اس طرح اگر فرد کو بھی ملارے سے علیحدہ ہو جائے اسے علیحدہ
کر دیا جائے تو اس کو قانونی حار دار حار کرنے تک ساتھ ہے لڑے کے حار ہوا
جائے اور بعضی عدالت میں اس سے اعلیٰ عدالت میں عد ہاں پس ہونے کے ساتھ
نصبت ہونے تک اس کو اسی میں رہے گا مگر اس کے ساتھ ہاں ہے اس میں ہر
حالات میں اس کے لئے اس کے ساتھ میں ہاں دوسروں کی طرف سے اس کے
نہایت کی ناسد کرنا ہوں اور حکومت سے نوبت رکھا ہوں کہ وہ اس کے ساتھ
ہندوستان کو روک دیا ہو

Shri V B Raju Mr Speaker, Sir The amendment pertaining to the proviso seeks to provide that the worker shall not be ejected from the house if there is an internal dispute or if he is under long illness or if there is involuntary absence. There is no such provision in the Clauses that have already been passed by this House making an indication that the worker shall be ejected if there is a dispute going on. I feel that the hon. Members are being carried away with certain assumptions or—if I may use the words—they are pre-judging the prejudices and favours of the Corporation. They are trying to attribute some motives.

Shri V D Deshpande Because it is a nominated body

Shri V B Raju—because it is a nominated body as the hon. Member puts it. I am waiting for the day when a non-official resolution might come before the House that the constitution of the cabinet should be on proportional representation. If there is no election in the opinion of the Opposition, it is a body which is not reactionary anti-workers and anti-people. This sort of approach will not mend matters or make matters better.

I want that the Corporation be treated as quite an independent body without being influenced either by the employer or by the employees or by the political parties. I presume and I am sure about it—that the Corporation will not make a dispute the cause for ejection. As long as the dispute is not settled, the worker, it is presumed is in the employment of the employer. One point has missed the attention of the hon. Members who brought the amendments to this clause, that is the rent that has to be paid. The employer is going to pay nearly twice the amount the employee is asked to pay. Unless the employee is in the employment of the employer, there will not be that legal sanction, that legal force, on the part of the Corporation to collect the money. Have the hon. Members considered how this money should be collected? Without collecting rent can the State build Houses in charity? I want a practical approach to the problems. What is the rent that any individual today is paying in the city of Hyderabad or the towns of Warangal or Amangabad? It cannot be less than 6% of the capital cost. What is employee being asked to pay under this scheme? It is 2½% and the remaining is to be subsidized by the employer. So when the employer has got to subsidize then the person who is occupying the house must

be in the employment of the employer. So first of all taking the dispute as a reason for ejection is not correct and the presumption that the Corporation will side the employers is to cast too much of suspicion. Unless the hon. Members get rid of this kind of suspicion complex they will not be able to impress on the Hon. the Treasury Benchers. I therefore humbly submit before the House that taking an attitude of suspicion will unnecessarily be an embarrassment to the Government and the Hon. the Treasury Benchers. It will take so much time of the House to convince the hon. Members that they are wrong.

Shri V D Deshpande That has happened in the Municipal strike of Bombay.

Shri V B Roy Many things have happened in many places and much has happened in Telengana.

Shri V D Deshpande That is why there is cause for suspicion.

Shri V B Roy Society moves forward and learns by experience.

I would therefore ask the hon. Members to study Clause 26 (1) which says

The occupation by any person of any housing accommodation provided out of the Hyderabad Labour Housing Fund shall be subject to compliance by that person at all times with such conditions relating to his occupation of such accommodation as may be prescribed.

The manner and method of providing accommodation and so many other details are to be worked out. If there will be a contingency then the concern itself may be liquidated and then what happens to the occupants of the houses? All these things will be gone through in detail and they will be provided for in the rules.

The second point that has been raised is about the quantum of rent. This 10% wages is too much emphasized as though it is a great burden on the worker. In the first place if the cost of living is analysed on the budget of a worker's family is analysed 10% is not much. This 10% will go to wards house rent. Secondly 2½% on capital cost has been given as an alternative and whichever is lower it is going to be collected.

Supposing 10% wages is higher than 2½% of the capital cost then 2½% will be collected. So, when this alternative of 2½% is given and when this fixity is there and when I have already given an indication of the cost of the house, a rent of Rs 7 cannot be construed to be high. If the hon. Members are earnest above the interests of the workers, they may visit and see for themselves the houses that are built now. They will see that it is not merely a scheme on paper but is something concrete that is going to be done and of which something has already been done. Even 18 rupees will not be a burden on the worker and the accommodation that has been provided there is sufficient for the occupation of two earning members. It is not a question of father or mother, it is not a question of husband or wife. It is a question of two earning members. When the income from two earning members will come to the pool of the family, payment of rent would not be difficult. The money is not collected from the two persons but 15% of the emoluments of the highest paid employee, out of the two or three earning members will be collected. When two or three persons earn for the family and when this concession is given and when 2½% fixity is also provided. I do not think it is a burden. It is too much to magnify the provision, and oppose to the idea or to the spirit with which it has been provided. For 10% interest 8 or 4 wage earners will gather in that house and it will become a slum area. That is why we are trying to see that the houses will not become crowded and if the workers occupy them in greater number and if there are more earning members they would have to pay more. Secondly, when we call it working class do we relate it to the earnings or do we relate it to any other thing? At the moment we are referring to the working class as those whose wages are low or whose conditions of living are miserable, and so on. Supposing a family earns Rs 150 or a middle class family in the estimate of the hon. Member with only one earning member earning Rs 60 then should not there be a consideration that those who earn more should pay more and that those who can afford to pay more should pay more? We should have some equity. Therefore the provision to collect 15% from the highest paid employee among those earning members who occupy that house, can never be a burden if it is viewed in the right spirit.

Then there is the question of the relationship—father, mother, wife, children, brothers and sisters. The consideration, as I already said, is not about the relationship

*Bill to make provision for
proper Housing of Labour*

These relationships are not going to determine our approach to economic matters and when we have come to the stage of breaking up the joint family system and when we are thinking in so many terms let us talk only in terms of the earning persons. If there are non earning members in the family then we shall give them minimum wages living wages and many other things are being worked out on the basis of the earning members in a family. So nobody should grudge if there are more than one earning member that the highest paid member should pay 15% of his wages and I have already agreed to the amendment to reduce it by 5%.

When all these things were worked out it was found that nearly 6 to 6½% of the capital cost has got to be repaid. There is the interest on the State Government loan or loan from anywhere else. We are taking money at an interest of 8 to 4% there is the maintenance which works out to 2½% on the capital cost and the repayment of the capital which works out to 2½% and a portion of the establishment expenditure and some other unforeseen things. All these things put together on the capital cost the total working expenditure would be 6 to 6½% and how to realise this? The problem is the Government or the Society has not got so much of wealth to provide free houses. And if free houses are to be provided why should it be for the industrial workers alone or the agricultural workers alone when there are so many other people who need them today and who are in a much worse position. Therefore this expenditure must be kept in view and if the scheme should be successful 6 to 6½% must be realised. After hearing all this the Opposition Members I hope will surely agree with me for the collection of 2½% from the occupant of the house while the employer is going to be taxed up to 5%. After this explanation the hon. Members must have been surely convinced of the subject and I hope they would withdraw the amendments and if they do not withdraw them we will have no other alternative but to oppose them.

Shri A. Raja Reddy On a point of information Sir. As the hon. Minister just now said we want to see that these houses are not occupied by more people and turned into slums. But we find that more than one family is allowed to reside in the house and that means any number of people can live but only 15% of the wages of the highest paid employee is recovered. Any number of employees can live there. What I want to say is that there should be a limit

namely that there should not live more than 48 in 4 em-
ployees on whatever number we lease there is no such
guarantee in the wording of the Bill

Shri V B Rayu I was only waiting for this question I
would put it as 25% if the hon Member agrees with me if
three employees occupy the House the rules will govern that
Conditions will be laid down and they will be covering this
matter I said as a matter of argument that 20% was kept
only to prevent them from being turned into slum areas and
misused But when an hon Member tabled an amendment I
too thought if a husband and wife can why some concession
should not be shown So I have cut it down to 15% If the
hon Member agrees then I would add one more proviso that
if three earning members occupy the house it would be 25%
and so on I am prepared to put it

Mr Speaker I shall now put the amendments to vote

Shri J Anand Rao Mr Speaker Sir I want my amend-
ment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That on page 11 after sub clause (8) of Clause 23 of the
said Bill the following proviso be inserted namely —

Provided that no occupant shall be liable to be evicted
during the period of any industrial dispute or cessation of
work or employment in that period due to such dispute or
during the period of any long illness though the employee
may be discharged from work for the time being or during
the period of involuntary absence from work

The Motion was negatived

Shri Anand Rao I demand division Sir

The House divided

Ayes 84 Noes 74

The Motion was negatived

(The next mover on the list of amendments Shri V D Desh-
pande was not in his seat)

Mr Speaker I shall put Shri Deshpande's amendment to vote. The Question is

That (a) on page 11 in line 3 of paragraph (1) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 10 the figure 7, be substituted

(b) On page 11 in line 3 of paragraph (1) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 20 the figure 10 be substituted

The Motion was negatived

Amendment No 1 of Shri K Ramreddy to Clause 26 namely

On page 11 in line 3 of paragraph (1) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 20 the figure 15 be substituted having been accepted by the hon Shri V B Raju the mover of the Bill was not put to vote

Shri K Ramreddy *Mr Speaker* Sir I want to withdraw my amendment No 2 to Clause 26 viz

On page 11 after paragraph (1) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill the following proviso be inserted namely —

Provided that if the employees are members of one family consisting of father mother wife children brothers and sisters the rent shall be payable as prescribed in paragraph (1) from the head of the family

The amendment was, by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That Clause 26 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 26 was added to the Bill

Mr Speaker There are no amendments to Clauses 27, 28 29 30 31 & 32. The Question is

That Clauses 27 to 32 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clauses 27 to 32 were added to the Bill

Clause 88

Mr Speaker Now we shall take up Clause 88
Shri Deshpande.

(Shri V D Deshpande was not found in his seat)

Mr Speaker Shri Ankush Rao Venkat Rao

Shri Ankush Rao Venkat Rao (Patiala) *Mr Speaker* Sir, I beg to move

That the following proviso be inserted on page 13 after sub clause (2) of Clause 88 of the said Bill namely

Provided that there shall be no exemption with regard to sub section (5) of section 26 or penalties for any default thereunder

Mr Speaker Motion moved

That the following proviso be inserted on page 13 after sub clause (2) of Clause 88 of the said Bill namely

Provided that there shall be no exemption with regard to sub section (5) of section 26 or penalties for any default thereunder

Mr Speaker Now, we shall take up discussion

شری انکوش راؤ ونکٹ راؤ - یہ امینڈمنٹ اصلے ہوو کا گامے کہ جو مسئلہ
اہلکار دیئے والا ہے (۵) پر سے دھکا اور اس کے بعد مکس ۴۲ میں

' 88 (1) The Government may by notification in the Jarida and subject to such conditions as may be specified in the notification exempt any person, or class of persons or, any employer or class of employers from one or more of the provisions of this Act '

یہ اگر ہمیں اہلکار کیلئے ہے کیونکہ اہلکار جو روٹے دسکے وہ اسکو ڈنڈ کٹ (Deduct) کر لینگے۔ یہ چاہا ہوں کہ گورنمنٹ یا اہلکار کو یہ ایسا نہ دے۔ اصلے میں آرمی -
لیبر مسٹر سے ۴۲ حواہس کرونگا کہ وہ ایسے ضروری حرج (Change) کریں

Shri V D Deshpande Sir, I could not be present here in time as I was engaged with the Chief Minister. I may now kindly be permitted to move my amendment

Mr Speaker Can that be a valid reason?

Bill to make provision for
proper Housing of Labour

Shri V D Deshpande It was concerning the work of the
House itself Su

Mr Speaker All right move the amendment

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

That the following words be inserted after the word
employers on page 18 in line 4 of sub clause (1) of Clause 88
of the said Bill namely

any employees or class of employees

Mr Speaker Motion moved

That the following words be inserted after the word
employers on page 18 in line 4 of sub clause (1) of Clause 88
of the said Bill namely

any employees or class of employees

شری وی ڈی دیشپانڈے میں یہ الفاظ اس لیے مو نہا ہوں کہ حوسپولس اسٹار
کو لیے والے میں وہ اسٹار کو بھی ملے چاہیں کہ جو اور ہے

88 (1) The Government may by notification in the
Gazette and subject to such conditions as may be specified in
the notification exempt any person or class of persons
or any employee or class of employees from one or more of
the provisions of this Act

اس اسٹک کا جو پراور ہے اسکو اکریمنس کا فائدہ دنا چاہتا ہے لیکن اگر اس میں
کلاس آف اسٹار (Class of employees) نہ ہے تو اس کے معنی اسٹار
میں لیا جائیگا اس سے ملے بھی میں نے عرض کیا ہے کہ پریسٹ کی ساری
سات پریسٹ دنا چاہے

Shri V B Rayu I am prepared to accept his amendment Su

Shri V D Deshpande He has saved my labour

Mr Speaker Does Shri Ankush Rao Venkat Rao wish
his amendment to be put to vote ?

Shri Ankush Rao Venkat Rao Sir Nothing has been said
by the hon Labour Minister about my amendment

Shri V B Rayu Sir such a proviso is unnecessary and it
is merely a presumption that we are going to grant exemption

under sub section (5) of section 26 If we have to provide safeguards like that for every clause there will be confusion in the whole Bill

Therefore I oppose this amendment

Shri Ankrush Rao Venkat Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment to Clause 38

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That Clause 38 as amended, stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 38 as amended was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 34 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 34 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 35 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 35 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 36 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 36 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 37 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 37 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 38 stand part of the Bill

L A Bill No X\ of 1952 a *21st July, 1952*
Bill to make provision for
proper Housing of Labour

The Motion was adopted

Clause 88 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

' That Clause 89 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 89 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 10 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause 40 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 41 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause 41 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 42 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause 42 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 48 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

"That Short title, extent & commencement and Preamble
stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Short title, extent & commencement and Preamble were
added to the Bill,

